[illegible]

اعجاز مسیحی

مقدمہ

قبل از مطالعہ رسالہ واسطے آگاہی کے اس مقدمہ کا ملاحظہ ضروری ہے۔ رسالہ ہذا نقشہ کے طور پر مسطور ہے خانہ اول مین نام کتاب ہے اور خانہ دوم مین باب خانہ سوم مین ورس اور خانہ چہارم مین اصل عبارت انجیل کی نقل ہے اور خانہ پنجم مین رائے اجمالی اور قدرے تفصیلی تحریر ہے۔ ورس سے مراد جملہ اور فقرہ ہے عہد جدید سے انجیل اور عہد عتیق سے توریت مراد ہے۔ ۱۲۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ الا اللہ الواحد الاحد۔ اللہ الصمد لم یلد ولم یولد تقدس عما یجعلون لہ ندا وظہیرا وتنزہ مما یختلفون علیہ تثلیثا وعشیرا۔ والصلوۃ والسلام علی جمیع الانبیاء خصوصا علی سید المرسلین وخاتم النبیین والہ واصحابہ اجمعین **اما بعد** کہتا ہے ضعیف ترین بندگان خداوند خدای قوی لایبالی **محمد تراب علی** ولد شیخ غلام العلی بن شیخ نور الدین قرشی صدیقی خانپوری غفر ہم اللہ تعالی کہ جو بعض پادری صاحبون سے اتفاق ملاقات ہوا صاحبان مذکور نے حالت مکالمہ مین مباحثہ شروع کیا تمام کو تثلیث کا قایل پایا اور سب نے مسیح کو ابن اللہ بتایا اور خوک وغیرہ کی حرمت کو تعلیم ابتدائی کہا پس بنظر تحقیق عہد جدید اور عہد عتیق مطالعہ کیا انجیل مقدس کی بعض ورس پر رائے لکھکر چار فصل اور خاتمہ پر رسالہ کو ختم کیا اور رسالہ ہذا کا اتفاق بعد تحریر چند رسائل مسائل علم کلام و گلشن فیض و چند رسائل فن مناظرہ وآداب و تنویر العیون و کشف المعما و تعلیم نحل کے ہوا اور نام اسکا **اعجاز مسیحی** رکھا واللہ ولی التوفیق وبیدہ ازمۃ التحقیق۔

فصل اول اس بیان مین کہ حسب تحریر انجیل جملہ نیکوکار بندے فرزند خدا ہین حضرت مسیح کی تخصیص بیجا ہے۔

انجیل	باب	ورس	عبارت انجیل	رائے
متی	باب ۵	ورس	مبارک وے جو صلح کار ہین کیونکہ خدا کے فرزند کہلاوینگے	یہہ جملہ ورس بعبارت النص اس بات پر دلالت کرتے ہین کہ فرزند خدا کا

[illegible]

انجیل	باب	ورس	عبارت انجیل	راے
			رہو اور انسان کے بیٹے کے سامنے کھڑے ہونے کے لایق ٹھہرو ۱۲	..
لوقا	باب ۲۲	ورس ۲۲	اور انسان کا بیٹا تو جاتا ہی جیسا مقرر ہی مگر اس آدمی پر افسوس جسکے وسیلہ وہ حوالہ کیا جاتا ہے ۱۲	..
لوقا	باب ۲۲	ورس ۴۸	پر یسوع نے کہا ای یہودا کیا تو انسان کے بیٹے کو بوسی کے حوالہ کرتا ہی ۱۲	..
لوقا	باب ۲۲	ورس ۶۹	اب سے انسان کا بیٹا خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھ بیٹھا رہیگا ۱۲	..
لوقا	باب ۲۴	ورس ۷	کہ ضرور ہی کہ انسان کا بیٹا گنہگاروں کے ہاتھوں مین حوالہ کیا جاوے اور مصلوب ہووے اور تیسرے دن جی اوٹھے ۱۲	..
لوقا	باب ۶	ورس ۲۷	فانی خوراک کے لئے نہین بلکہ اسی خوراک کیواسطے محنت کرو جو حیات ابد تک رہتی ہے اور انسان کا بیٹا تمہین دے گا ۱۲	..
یوحنا	باب ۱۳	ورس ۳۱	جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا اب انسان کے بیٹے نے جلال پایا اور خدا نے اس سے جلال پایا ۱۲	..

فصل سوم اس بیان مین کہ حضرت مسیح نے خداوند خدا کو سبکا باپ کہا۔ ۱۲

انجیل	باب	ورس	عبارت انجیل	راے
متی	باب ۵	ورس ۱۶	اور تمہارے باپ کی جو آسمانوں پر ہی ستائش کرین ۱۲	**فصل** ہذا مین جو ورس منقول ہین وہ تمام ورس بالبداہت بعبارت النص اس امر پر دلالت کرتے ہین کہ لفظ باپ کا جسکی فارسی پدر اور جسکی عربی اب ہی۔ خواہ وہ بقید آسمانی ہو خواہ بلا قید مقولہ کے استعمال جناب مسیح صلوٰۃ اللہ علی نبینا وعلیہ کے عہد مین نیز خالق او پیدا کنندہ
متی	باب ۵	ورس ۴۵	تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمانون پر ہی فرزند ہو پس تم کامل ہو جیسا تمہارا باپ جو آسمانون پر ہے کامل ہے ۱۲	
متی	باب ۶	ورس ۱	خبردار رہو کہ اپنی خیرات لوگوں کے سامنے انہین دکھانیکے لئے مت کرو نہین تو تمہارے باپ سے جو آسمانون پر ہی اجر نہ ملیگا ۱۲	
متی	باب ۶	ورس ۴	تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے اور تیرا باپ جو پوشیدگی مین دیکھتا ہی وہی ظاہر مین تجھے بدلا دیگا ۱۲	
متی	باب ۶	ورس ۶	لیکن جب تو دعا مانگے اپنی کوٹھری مین جا اور اپنا دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگی مین ہی دیکھتا ہی ظاہر مین تجھے بدلا دیگا۔ ۱۲	
متی	باب ۶	ورس ۸	پس اونکی مانند مت ہو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے کے پہلے جانتا ہی کہ تم کن کن چیزون کے محتاج ہو ۱۲ -	

۲۶۵

انجیل	باب	ورس	عبارت انجیل	راے
متی	باب ۶	ورس ۹	سو تم اسطرح دعا مانگو کہ ای ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیرا نام مقدس ہے ۔۔	پر ہوتا تھا چنانچہ ورس ۹ ا باب ۵ انجیل متی اور دیگر ورسہا مسطورہ
متی	باب ۶	ورس ۱۴	کیونکہ تم آدمیون کو اونکی قصور معاف کرو تو تمہارا آسمانی باپ ہی تمہین معاف کریگا ۔۔	جو تحت ورس مذکور کے رسالہ ہذا مین مرقوم مین ثابت ہی از او تمہارے
متی	باب ۶	ورس ۱۵	پر اگر تم آدمیونکو انکے قصور معاف نکرو تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نکریگا ۔۔	باپ کی جو آسمان پر ہی ستایش کرین ا جن صاحبون نے عہد جدید کو
متی	باب ۶	ورس ۱۸	تاکہ آدمی نہین بلکہ تیرا باپ جو پوشیدہ ہی تجھے روزہ دار جانے اور تیرا باپ جو پوشیدگی مین دیکھتا ہی ظاہر مین تجھے بدلا دیگا ۔۔	اول سے آخر تک مطالعہ فرمایا ہی انپر مانند شمس نصف النہار کے روشن ہے آنحضرت مسیح علیہ السلام کے زمانہ مین لفظ
متی	باب ۶	ورس ۳۲	کیونکہ غیر قومین ان سب چیزون کی تلاش مین ہین اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہی کہ تم ان سب چیزون کے محتاج ہو	باپ کا مانند لفظ فرزند کے اطلاق دو معنی مین ہوتا تھا ۔ ایک یہ کہ صاحب
متی	باب ۱۰	ورس ۲۰	کیونکہ کہنے والے تم ہی نہین ہو بلکہ تمہارے باپ کی روح ہے جو تم مین بولتی ہے ۔۔	اولاد اپنی اولاد کا باپ کہلاتا تھا اور یہ معنی ہنوز محاورہ مین موجود
متی	باب ۱۰	ورس ۲۹	کیا پیسے کو دو چڑیان نہین بکتین اور ان مین سے ایک بھی تمہارے باپ کی بے مرضی زمین پر نہین گرتی ۔۔	و مستعمل ہین ۔ دوم یہ کہ سواے معنی اول کے لفظ باپ کا استعمال
متی	باب ۱۳	ورس ۴۳	تب راستباز اپنے باپ کی بادشاہت مین سورج کیطرح چمکینگے جسکے کان سننے کو ہون سن لین ۔۔	کیا جاتا ہی معنی دوم کی چند افراد ہین منجملہ اونکے ایک یہ ہی کہ لفظ
متی	باب ۱۸	ورس ۱۴	اسیطرح تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے مرضی نہین کہ ان چھوٹون مین سے ہلاک ہووے ۔۔	باپ کا اطلاق خداوند خدا پر ہوتا تھا باعتبار اون بندون کے کہ فرمانبردار
متی	باب ۲۳	ورس ۹	اور کسیکو اپنا باپ زمین پر مت کہو کیونکہ ایک تمہارا باپ ہی جو آسمان پر ہے ۔۔	خدا تعالی کے ہوتے تھے ۔ جسطرح فرمانبردار بندون پر لفظ
مرقس	باب ۱۱	ورس ۲۵	اور جب دعا مانگنے کے لئے کھڑے ہو تو اگر کسی پر کچھ رکھتے ہو اوسے معاف کرو تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے قصور تمہین معاف کرے ۔۔	فرزند کا بولا جاتا تھا ۔ دیکھو ورس ۴۵ باب ۵ انجیل متی (تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمانون پر ہی فرزند ہو بلکل

انجیل	باب	ورس	عبارتِ انجیل	رائے
مرقس	باب ۱۱	ورس ۲۶	پر اگر تم معاف نکرو تو تمہارا باپ بہی جو آسمان پر ہی تمہاری قصور معاف نکرے گا ۱۲	ہو جیسا کہ تمہارا باپ جو آسمانون پر ہی کامل ہے) جو کہ ابوت اور بنوت یعنی باپ ہونا اور بیٹا ہونا ایک امرِ اضافی یعنے نسبتی ہے اور نسبتِ فرع منتسبین کی - پس والد کیواسطے مولود کا ہونا ضرور ہی یعنے باپ بغیرِ اولاد نہین ہوسکتا اور اولاد بغیرِ والدین یا بغیرِ والدہ - پس باعتبار معنی ثانی کی خداوند خدا پر لفظ باپ کا اطلاق عہدِ عیسوی مین ہوتا تہا جسطرح فرمانبردار بندون پر لفظِ فرزند خدا کا بولا جاتا تہا - نہ باعتبار معنے اول کے کیونکہ صفت الٰہی لم یلد ولم یولد ہے - دوم اسواسطے کہ توالد و تناسل مین جنسیت کا ہونا ضرور
لوقا	باب ۶	ورس ۳۶	پس رحیم ہو جیسا تمہارا باپ بہی رحیم ہے ۱۲	
لوقا	باب ۱۱	ورس ۲	اور اوس نے اونہین کہا جب تم دعا مانگو تو کہو اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیرا نام مقدس ہو تیری بادشاہت آوے تیری مرضی جیسے آسمان پر ہی زمین پر بہی ہو وے ۱۲	
لوقا	باب ۱۱	ورس ۱۳	پس اگر تم جو بُرے ہو اپنے لڑکون کو اچہی چیزین دینی جانتے ہو تو کتنا زیادہ وہ باپ جو آسمان پر ہی اونکو جو زمین سے مانگتے ہین روح القدس دیگا ۱۲	
لوقا	باب ۱۲	ورس ۳۰	کیونکہ دنیا مین ان سب چیزون کی تلاش مین ہین پر تمہارا باپ جانتا ہی کہ تم اونکے محتاج ہو ۱۲	
لوقا	باب ۱۲	ورس ۳۲	اے چہوٹی گلّی مت ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہین تمہین بادشاہت دیوے ۱۲	
یوحنا	باب ۲۰	ورس ۱۷	یسوع نے اوس سے کہا مجہے مت چہو کیونکہ مین ہنوز اپنے باپ کے پاس نہین چڑہ گیا پر میرے بہائیون کے پاس جا اور اونہین کہہ کہ مین اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس چڑہ جاتا ہون ۱۲	

ہے اور خداوندِ خدا جنسیت سے بری ہی - پس جس جس مقام پر انجیل مین لفظ باپ کا خداوند خدا پر اطلاق کیا گیا اوس جگہ خالق اور پیدا کنندہ مراد نہی مطابقِ اصطلاح او محاورہ عہدِ جدید کے ابوت یعنی باپ ہونا خداوند خدا کا اپنے بندون کیواسطے کہ جس مین حضرت مسیح اور جمیع تابع او مطیع بندگان خداتعالے کے ہین مساوی ہی - پس جس جگہہ عہدِ جدید مین باپ ہونا خداوند خدا کا بنسبت حضرتِ مسیح کے لکہا گیا ہی اوس جگہہ لفظِ مسطور سے خالق او پیدا کنندہ حضرت مسیح کا مراد نہی نہ وہ جو عام عیسائیون کا اعتقاد ہی - ہم یہان پر دو ورس لکہکر نتیجہ اونکا حوالہ ناظرین کرتے ہین باقی ورسون کو انصاف کے ان پر قیاس کرنا ورس اول باب ۶ انجیل متی (خبردار ہو کہ اپنی خیرات لوگون کے سامہنے اونہین دکہلانے کے لئے مت کرو تو تمہارے باپ سے جو آسمان پر ہی اجر نہ ملیگا) ورس ۴ باب ۶ انجیل متی (تاکہ تیری خیرات پوشیدہ

رہے اور تیرا باپ جو پوشیدگی مین دیکھتا ہی وہی ظاہر مین تجھی بدلا دیگا۔ ان دو ورس مین حضرت مسیح نے دو صیغہ ایک مخاطب جمع یعنے تمہارے باپ سے اور دوسرا واحد مخاطب یعنے تیرا باپ اس انداز سے فرماے کہ جس سے صاف ظاہر ہے کہ خداوند خدا مخاطبین کا باپ ہی اور حضرت مسیح ان مخاطبین مین داخل نہین خارج ہین کیونکہ متکلم یہان پر مخاطب کے غیر ہی پس حضرت مسیح آپ بندگان خداوند خدا کو فرمائین کہ خداوند خدا تمہارا باپ ہی اور متعدد جگہ انجیل متی مین سولہ مقام پر اور انجیل مرقس مین دو موضع مین اور انجیل لوقا مین پانچ جا پر اور انجیل یوحنا مین ایک محل مین کہ مجموعہ جنکا چوبیس ۲۴ ہوتا ہی اور اپنے آپ کو مقامات مذکورہ مین سواے ایک مقام کے کسی جگہ نہ فرمائین تو پہر وہ اور لوگون سے خداوند خدا کے باپ ہونے مین کیونکر فائق اور زیادہ ہو سکتے ہین پس حضرت مسیح مین اور اور لوگون مین یہ نسبت باپ ہونے خداوند خدا کے حسب الارشاد حضرت مسیح کے جو اناجیل اربعہ مین مسطور ہین نسبت ہی جو چوبیس ۲۴ مین اور ایک مین ہے۔ ورس ۱۷ باب ۲۰ انجیل یوحنا یسوع نے اس سے کہا مجھے مت چھو کیونکہ مین ہنوز اپنے باپ کے پاس نہین چڑہ گیا پر میرے بہائیون کے پاس جا اور انہین کہہ کہ مین اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خدا اور تمہارے خدا پاس چڑہتا ہون ورس ہذا مین حضرت مسیح نے خداوند خدا کو اپنا باپ اور اپنے بہائیون کا باپ بیان کیا اور بہائیون سے برادران دینی اور برادران ایمانی اور معتقدین مراد ہین کیونکہ حضرت مسیح کے حقیقی بہائی کا ہونا معلوم ہے۔ اور اسی ورس کے اخیر مین یہہ بھی فرمایا کہ اپنے خدا اور تمہارے خدا پاس۔ پس یہان سے صاف ظاہر ہے کہ خداوند خدا کے باپ ہونے سے خالق اور پیدا کنندہ حضرت مسیح نے مراد لیا ہی اور اسیطرح ہر جگہ عہد جدید مین جہان باپ خداوند خدا کو کہا ہی مراد ہی اور اس کہنے مین حضرت مسیح اور دیگر بندگان خداتعالی برابر ہین اور اگر حضرت مسیح کی نسبت مابہ الامتیاز باعتبار نہونے جنسی یا نوعی باپ کے کیا جاوے تو اول تو یون کہا جاویگا کہ حسب اعتقاد ابناء زمانہ مسیح کے باپ یوسف نجار تھے اور نیز انجیل گواہی دیتی ہی کہ یسوع یعنی مسیح یوسف کا بیٹا تہا انجیل لوقا باب ۳ ورس ۲۳ (اور یسوع برس تیس ایک کا ہونے لگا یوسف کا بیٹا تہا یوسف ہیلی کا) اور موافق اعتقاد اہل روزگار اس زمانہ کے حضرت مسیح کا باپ یوسف نہ قرار دیا جاوے اور خداوند خدا کا بیٹا ہونا اسی پر منحصر ہو تو حضرت آدم صلوۃ اللہ علی نبینا وعلیہ السلام مسیح سے بہی بڑے بیٹے خداوند خدا کے ہوے کیونکہ نہ انکے مان ہی نہ باپ ہی قدرت نے بغیر ماں باپ پیدا کیا ہی اور مسیح کی باعتبار ظاہری مان تو ہی دوم یہہ کہ حضرت مسیح کے باپ بوسایط چند حضرت آدم وغیرہ ہوتے ہین اگرچہ مان کی طرف سے ہون اور حضرت آدم مین اس قسم کے وسایط تمام معدوم ہین پس حضرت آدم علیہ السلام بدرجہ اولی خداوند خدا کے فرزند ہوے عہد جدید بہی ہماری تائید کرتے ہی انجیل لوقا باب ۳ ورس ۳۸۔ قینان انوس کا انوس شیث کا شیث آدم کا آدم خدا کا۔ (یعنے بیٹا)۔

فصل چہارم اس بیان مین کہ حضرت مسیح کے زمانہ کے لوگ حضرت مسیح کو ابن انسان جانتے تھے اور بیٹا خدا کا نہین جانتے تھے۔

انجیل	باب	ورس	عبارتِ انجیل	راے
مرقس	باب ۱۳	ورس ۵۵	کیا یہہ بڑہی کا بیٹا نہین اور اوسکی مان مریم نہین کہلاتی اور اوسکے بہائی یعقوب اور یوسی اور شمعون اور یہودا ۔ ۱۲	ان تمام ورسون کے سباق وسیاق سے یہہ بات صاف ظاہر ہوتی کہ ورس مذکورہ حضرتِ مسیح کے
متی	باب ۱۵	ورس ۲۲	اور یہہ دیکھو ایک کنعانی عورت سرحدون سے نکل کے پکارتی ہوئی چلی کہ اے خداوندِ داؤد کے بیٹے مجہپر رحم کر کہ میری بیٹی سخت دیوانی ہی ۱۲	شان مین ہین ظہور مراد حضرت مسیح کا بعض ورس مین بتصریح معلوم ہوتا ہی اور بعض مین بطورِ استعارہ
متی	باب ۲۰	ورس ۳۱	پر لوگون نے اونہین ڈانٹا کہ چپ رہین لیکن وے اور بہی چلائی اور بولی اے خداوندِ داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر ۱۲ ۔	اور کنایہ مفہوم ہوتا ہی بس جبکہ حضرت مسیح کے حق مین ورس منقول ہین تو اس بات سے بلا دقت ثابت
متی	باب ۲۱	ورس ۹	اور بہیڑ جو آگے پیچھے چلتی تہی پکارتی او کہتی تہی ہوشعنا داؤد کی بیٹی کو مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آیا ہی ہوشعنا عالمِ بالا مین ۱۲ ۔	ہی کہ حضرتِ مسیح کے زمانہ کے لوگ جو حضرتِ مسیح کے ہمعصر او معتقدین تھے حضرتِ مسیح کو ابن انسان جانتے
مرقس	باب ۶	ورس ۳	کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑہئی نہین اور یعقوب اور یوسی اور یہودا اور شمعون کا بہائی نہین اور کیا اسکی بہنین ہمارے پاس نہین ہین اور انہین سے اس سے ٹہوکر کہائین ۱۲ ۔	تھے کوئی داؤد کا بیٹا حضرت مسیح کو کہکر آواز دیتا تھا جیسا ورس ۲۲ باب ۱۵ انجیل متی وغیرہ سے ثابت ہوتا ہی اور کوئی یوسف نجار کا
لوقا	باب ۲	ورس ۴۱	اور اوسکے ماں باپ ہر برس عیدِ فسح مین یروشلیم کو جاتے ہین ۔	بیٹا بیان کرتا تہا جیسا کہ انجیل لوقا باب ۳ ورس ۲۳ سے صاف ظاہر
لوقا	باب ۲	ورس ۴۸	اور وے اوسے دیکھکر حیران ہوے اور اوسکی مان نے اوسکو کہا اے بیٹی کس لئے تو نے ہم سے یہہ کیا دیکھ تیرا باپ اور مین کڑہتے ہوے تجہے ڈہونڈتے تہے ۱۲	ہے اور کوئی حضرت مریم کا بیٹا بتاتا تھا جیسا کہ انجیل متی باب ۱۳ ورس ۵۵ وغیرہ اوسکے ثبوت پر شاہد ہین بلکہ
لوقا	باب ۳	ورس ۲۳	اور یسوع برس تیس ایک کا ہونے لگا جیسا کہ سمجہا جاتا تہا یوسف کا بیٹا تہا یوسف ہیلی کا ۱۲	حضرت مسیح نے اپنے آپ اقرار کیا اس عورت کو دیکھکر یہہ میری مان ہی
لوقا	باب ۸	ورس ۱۹	تب اوسکی ماں اور اسکے بہائی اوس پاس آئے اور بہیڑ کے سبب سے اوس تک نہ پہنچ سکے ۱۲	دیکھو ورس ۲۶ باب ۱۲ انجیل یوحنا سو

یسوع نے اپنی ماں اور اوس شاگرد کو جسے پیار کرتا تھا پاس کھڑے ہوئے دیکھکر اپنی ماں کو کہا اے عورت دیکھ تیرا بیٹا پس تمام اہل عصر اور حضرت مسیح خود اپنے آپکو بیٹا انسان کا بیان کریں اور لوگ اونکو خدا کا بیٹا کہیں تو دونوں میں سے ایک غلطی پر ہوگا اور حضرت مسیح کیطرف نسبت ہذا محض بیجا ہی کیونکہ جناب موصوف صاحب عصمت ہیں۔ دوسرے یہ نسبت اور وے اپنی حقیقت سے بخوبی واقف بقولِ معروف عارف بخود بہ عارف است۔ واقعی اور نفس الامری بات بیان کرتے تھے تو بس جو لوگ حضرت مسیح کو ابن خدا بیان کرتے ہیں وہی لوگ غلطی پر ہیں ۱۲۔

خاتمہ

خاتمہ میں چند مسایل ہیں

اثباتِ توحید و ابطالِ تثلیث

انجیل یوحنا باب ۱۷ ورس ۳۔ یہ حیاتِ ابدی یہہ ہی کہ وے تجھکو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہی جانیں ۱۲ اس ورس میں حضرت مسیح نے واسطے حیاتِ ابدی کے دو امر ظاہر فرمائے۔ ایک یہہ کہ خداوند خدا کو وحدہ لاشریک یعنے اکیلا جسکا کوئی شریک نہو اور سچا خدا جاننا۔ اور دوسرے یہہ کہ حضرت مسیح کو خدا کا رسول ماننا۔ بس اس سے باحسن وجہ ثابت ہی کہ حضرت مسیح ایک بندہ برگزیدہ ہیں نہ بیٹے خدا کے ہیں۔ اور نہ جزو وحدہ لاشریک کے ہیں۔ ورنہ لفظ اکیلا کے کیا معنی ہونگے۔ حضرت مسیح نے توحید کی تعلیم اپنی امت کو اسطرح فرمائی ہی۔ ورس ۲۹ باب ۱۲ انجیل مرقس یسوع نے اسے جواب دیا کہ سب سے پہلا حکم یہہ ہی کہ اے اسرائیل سن لے خداوند ہمارا ایک ہی خداوند ہے ۱۲۔ اس ورس میں اور ورس ماسبق میں یسوع مسیح نے کیسا صاف توحید کی تعلیم دی اور ظاہر کر دیا کہ خداوند خدا اکیلا خدا وحدہ لاشریک ہے اوس وحدہ لاشریک میں روح القدس اور یسوع کو کچہہ شراکت نہیں۔ پہر تثلیث کہاں اور اقانیم ثلثہ کجا حضرت مسیح نے تو اس تثلیث کو پسند ہی نہیں کیا پہر کہاں سے یہہ تثلیث نکالی جاتی ہے ورس ۸ باب ۴ انجیل لوقا۔ اور یسوع نے اسے جواب دیکے کہا مجھسے دور ہو اے شیطان کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند خدا کو سجدہ کر اور صرف اسیکی عبادت بجا لا اس ورس کا مضمون یہہ ظاہر کرتا ہی کہ حضرت مسیح نے ہر قسم کی عبادت کا خداوند خدا ہی کو لائق اور مستحق تصور فرمایا اور حق بہی یون ہی ہی شرک کی دو قسمیں ہیں ایک شرک فی الذات دوم شرک فی الصفات شرک ذاتی کو تو دو ورس ماسبق سے باطل حضرت مسیح نے فرمایا اور شرک صفاتی کو اس ورس سے زائل فرمایا۔ اور یہہ تینوں ورس ۱۲ اناجیل میں موجود ہیں اور ابطال تثلیث مثلث کے دو ضلعوں کے واسطے اور احقاق توحید کے ایک صراطِ مستقیم

کے لئے یہہ تینون ورس کافی و وافی ہین۔ اب فرمائیے کہ انجیل مین تثلیث کس جگہہ موجود ہی انجیل متی باب ۱۹ ورس ۱۷ اوس نے اوس سے کہا تو کیون مجھی اچھا کہتا ہی کوئی اچھا نہین مگر ایک یعنی خدا۔ ۱۲۔ ورس ۱۸ باب ۱۰ انجیل مرقس یسوع نے اس سے کہا تو کیون مجھے اچھا کہتا ہی کوئی اچھا نہین مگر ایک یعنی خدا۔ ۱۲۔ اس ورس مین حضرت مسیح نے اپنے آپ اپنے اچھے ہونے سے انکار کیا اور فرمایا کوئی اچھا نہین مگر ایک یعنی خدا۔ یہہ نفی اور اثبات ہی اور نفی اور اثبات فائدہ دے ہی حصر کا بموجب قاعدہ معنی و بیان کے۔ پس ثابت ہوا کہ ایک خدا ہی اچھا ہی پس اس سے تثلیث کا پایہ شکست ہوتا ہی اور توحید کا استحکم کیونکہ حضرت مسیح ایک الٰہی کی ہدایت کرتے ہین۔ دوم جو لوگ تثلیث کے قائل ہین وے مسیح کو تثلیث کے مثلث کا ایک ضلع قرار دیتے ہین۔ یعنے باپ بیٹا۔ روح القدس اور حضرت مسیح اپنے آپکو اچھا نہین بیان کرتے تو نقصان پذیر ہوئے پس ذات باری مین زوال بجائے کمال لازم آتا ہی۔ پہر کیونکر وہ ایک مثلث کا ضلع ہو سکتے ہین۔ انجیل لوقا باب ۷ ورس ۲۸ کیونکہ مین تمہین کہتا ہون کہ انمین جو عورتون سے پیدا ہوئے کوئی نبی یوحنا بپتسما دینے والے سے بڑا نہین لیکن جو خدا کی بادشاہت مین چھوٹا ہی اس سے بڑا ہے ۱۲ اس ورس کا مضمون دلالت کرتا ہی کہ حضرت مسیح سے جناب یوحنا کا مرتبہ بلند تہا اگرچہ اور لوگون سے ہی ہو کیونکہ حضرت مسیح خود قائل ہین بلند پایہ ہونے یوحنا کے۔ دوم یہہ کہ سوائے آدم اور نبی تو مان باپ دونون سے پیدا ہوئے اور یسوع مسیح فقط عورت سے پیدا ہوئے پس بموجب قید ورس کے یسوع مسیح سے یوحنا مرتبہ مین ارفع ہین اور یوحنا یسوع مسیح کے پیر و مرشد ہین کیونکہ حضرت مسیح نے یوحنا سے اصطباغ یعنے بپتسما لیا ہی۔ دیکھو انجیل مرقس باب ۱ ورس ۹۔ اور انہین دنون مین ایسا ہوا کہ یسوع ناصرہ گلیل سے آیا اور یردن مین یوحنا کے ہاتھ بپتسما پایا ۱۲۔ پہر کیونکر یوحنا استاد و پیر و مرشد کا مرتبہ بلند ہو لیکن تثلیث کے مثلث کا ایک ضلع نہایت کم رتبہ ہوگیا ان دو ورس مین تو خود الم نشرح ظاہر ہو کر دیا۔ ورس ۳۳ باب ۷ انجیل لوقا۔ کیونکہ یوحنا بپتسما دینے والا نہ روٹی کہاتا نہ شراب پیتا آیا اور تم کہتے ہو کہ اسے دیو ہے ۱۲ ورس ۳۴ باب ۷ انجیل لوقا۔ انسان کا بیٹا کہاتا پیتا آیا اور تم کہتے ہو کہ دیکہو کہاؤ او شرابی خراجگیرون اور گنہگارون کا دوست ۱۲ ان دو ورس مین صاف صاف حضرت مسیح نے اپنے پیر و مرشد حضرت یوحنا کی فضیلت اپنی آپ پر بیان فرمادی۔ پس ایک ضلع مثلث تثلیث کو ناقص کر دیا۔

روح اللہ ہونا تمام روحون کا۔

انجیل متی باب ۱۰ ورس ۲۰ کیونکہ کہنے والے تم ہی نہین ہو بلکہ تمہارے باپ کی روح ہی جو تم مین بولتی ہی ۱۲۔ اس ورس مین حضرت مسیح نے تمام اشخاص کی قوت ناطقہ کو روح اللہ فرمایا تو اس سے صاف ثابت ہے کہ حضرت مسیح ہی روح اللہ نہین ہین بلکہ تمام لوگ روح اللہ ہین۔ کلام مجید مین جو اضافت روح کی حضرت مسیح کے بارہ مین جناب باری نے اپنی ذات کیطرف نسبت مین روح اللہ کا اطلاق دیگر اشخاص پر ہوا ہی کتاب خروج باب ۳۵ ورس ۳۱ اور اوس نے اوسے حکمت اور فہم اور دانش اور سب طرح کی کاریگریون مین روح اللہ سے معمور کیا ۱۲

[illegible] خروج باب ۲۰ ورس ۴ [illegible] کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی مین [illegible] ۵ تو اون کے آگے اپنے تئین [illegible] اور نہ اون کی عبادت کر کیونکہ مین خداوند [illegible]

فرمائی ہی وہ اضافت تشریفی ہی پس تخصیص ابن مسیح کی حضرت مسیح کے ساتھ محض بے معنی ہے۔

ممانعت شراب و دیگر مسکرات

انجیل لوقا باب اول ورس ۱۵۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ ہوگا اور شراب اور کوئی نشہ نہ پیئیگا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جائیگا ۱۲۔

یہہ ورس باعتبار اپنے الفاظ و مضمون کے نہایت صاف صاف ظاہر کرتا ہی کہ مذہب عیسوی مین شراب اور تمام نشہ والی چیزین اور جملہ مسکرات غیر مشروع اور ناجائز ہین اور اچھے لوگون کا کام نہین جو نشہ کی چیزون کا استعمال کرین واقع مین یہہ مسکرات ایسی ہی چیزین ہین کہ سخت ناجائز ہون اور عقل سلیم بہی اسی بات کو تسلیم کرتی ہی کہ تمام نشہ دار چیزین نامشروع ہون کیونکہ جو جوہر عمدہ جناب ایزدی نے اپنی قدرت کاملہ سے حضرت انسان کو مرحمت فرمایا ہے جس سے کہ انسان انسان ہی اور جس سے مشروع و نامشروع تمیز کرتا ہی اوسکو نشہ محض معطل اور بیکار کردیتا ہی پہر ایسی شے کا استعمال داب انسانی سے نہایت بعید معلوم ہوتا ہی نہین معلوم کہ اہل مسیح ایسی چیز کو کہاں سے اور کیونکر جائز قرار دیتے ہین

انجیل توریت کی ناسخ اور انجیل کے ورسون آپسمین تناقض

انجیل متی باب ۵ ورس ۱۷۔ یہہ گمان مت کرو کہ مین توریت یا نبیون کی کتابین منسوخ کرنے آیا منسوخ کرنے نہین بلکہ پوری کرنے کو آیا ہون۔ ورس ۱۸ باب ۵ انجیل متی۔ کیونکہ مین تمہین سچ کہتا ہون کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جاوے ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز ٹل نہ جائیگا جب تک سب کچھہ پورا نہو ۱۲۔ ورس ہذا سے ظاہر ہوتا ہے کہ انجیل ناسخ توریت اور دیگر کتب سماوی کی نہین اور دین یسوع مسیح وہی ہے جو دین موسی صلوۃ اللہ علی نبینا وعلیہما السلام کا تہا اور حضرت مسیح موسی کے دین کے پیرو اور ہادی۔ انجیل متی باب ۱۲ ورس ۸۔ کیونکہ انسان کا بیٹا سبت کا بہی خداوند ہے ۱۲۔ ورس ہذا دلالت کرتا ہے کہ حضرت مسیح نے توریت کے خلاف کو جائز کیا اور انجیل توریت کے ناسخ کیونکہ توریت سبت کی حرمت کرتی ہے اور انجیل اوسکے خلاف کو جائز رکھتی ہے۔ دیکھو ورس ۲ باب ۱۲ انجیل متی۔ تب فریسیون نے دیکھ کے اوسے کہا دیکھ تیرے شاگرد وہ کرتے ہین جو سبت کو کرنا روا نہین۔ اس سے مراد حضرت مسیح ہین اور شاگردون سے مراد دوستِ مسیح یعنے حواری۔ یہہ ورس انجیل کی صاف صاف توریت پر ناسخ ہونیکی دال ہین۔ ورس ۳۸ باب ۵ انجیل متی۔ تم نے سنا ہی کہ کہا گیا آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔ ورس ۳۹ باب ۵ انجیل متی۔ پر مین تمہین کہتا ہون کہ ظالم کا مقابلہ نکرنا بلکہ جو کوئی تیرے داہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بہی اوسکی طرف پہیر دے ۱۲۔ ورس ۴۳ باب ۵ انجیل متی۔ تم نے سنا ہی

[illegible]

2-97

کہ کہا گیا اپنے یہودی سے دوستی رکھو اور اپنے دشمن سے عداوت ورس ۴۳ باب ۵ انجیل متی - پر مین تمہین کہتا ہون کہ اپنے دشمنون کو پیار کرو - الی آخرہ - ورس ۳۸ باب ۵ انجیل متی اور ورس ۴۳ باب و کتاب مذکو۔ مین مضمون توریت کا منقول ہے اور ورس ۳۹ باب ۵ انجیل متی - اور ورس ۴۴ باب و کتاب مسطورہ مین ارشاد حضرت مسیح و مضمون انجیل ہے - بس یہ ورس انجیل کی ناسخ توریت مقدس نہین تو کیا ہین - اور یہ ورس انجیل کے ورس ۱۷ اور ورس ۱۸ باب ۵ انجیل متی کے متناقض نہین تو کیا ہین ناسخ و منسوخ ہونا انجیل و توریت کا اور آپسمین متناقض ہونا ورسہای انجیل کا ورسون مذکورۃ الصدر سے ذوی العقول پر بعد ادنی تامل کے صاف ظاہر ہے - ۱۲ -

یسوع مسیح نے اکثر آدمیون کو خدا کہا بموجب عبارت انجیل کے (۱)

یہودیون نے جب حضرت یسوع مسیح کو گرفتار کیا اور کہا کہ ہم تجھے اچھے کام کی بابت نہین بلکہ کفر کی بابت سنگسار کرتے ہین اور اسلئے کہ تو انسان ہو کے اپنے تئین خدا بناتا ہی تو اوس حالت اضطرار مین مسیح نے بہت انسانون کو خدا کہا دیکھو ورس چونتیس ۳۴ باب ۱۰ انجیل یوحنا - یسوع نے انہین جواب دیا تمہاری شریعت مین نہین لکھا ہی کہ مین نے کہا کہ تم خدا ہو اور ورس ۳۵ باب و کتاب مذکور - (جبکہ اسنے اونہین جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا) اور نوشتہ کا باطل ہونا ممکن نہین) پس جبکہ بموجب عبارت انجیل کے نوشتے کا باطل ہونا غیر ممکن ہے اور موافق فرمانے حضرت یسوع مسیح کے اکثر بنی آدم خدا ہین اور حسب مضمون انجیل کے جنکے پاس خدا کا کلام آیا وہ خدا ہین تو توحید کہان اور تثلیث کدہر یہان تو ہر شخص چہار ستم خدا نکلا - نعوذ باللہ من شرور انفسنا و سیئات عقائدنا و اعمالنا -

بروقت جان دینے کے حسب تحریر انجیل کے یسوع مسیح کی زبان سے وہ کلام (۲) صادر ہوا کہ نبی اللہ کی شان سے بعید ہے

دیکھو ورس ۴۶ باب ۲۷ انجیل متی - اور نوین گہڑی کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا ایلی ایلی لما سبقتانی یعنے ای میرے خدا ای میرے خدا تو نے کیون مجھے چھوڑ دیا - ۱۲ انجیل مرقس باب ۱۵ ورس ۳۴ اور نوین گہڑی یسوع نے بڑی آواز سے چلاکے کہا ایلی ایلی لما سبقتانی جسکا ترجمہ یہ ہوا اے میرے خدا ای میرے خدا کیون تو نے مجھے چھوڑ دیا ۱۲ - جب خداوند خدا چھوڑ دے تو اوس شخص کا کہان ٹھکانا ہی نہ زمین مین نہ آسمان مین نہ اس جہان مین نہ اوس جہان مین گویا دونون عالم سے وہ گیا کوئی ایماندار ایسا کلام اپنی زبان سے نہین نکال سکتا چہ جائے کہ انبیاء اللہ خصوصاً مرسل اور بقول اہل مسیح خدا کا بیٹا - ایسا کہنا - نہین نہین یہ تو محض

جناب مسیح پر افترا اپنی راویون سے انجیل کے خلاف واقع بیان کیا ہی یا مصنفان انجیل نے خود لکہہ لیا ہی فلہذا فریہ بلا حضرت یسوع مسیح علیہ السلام ایسے اقوال سے بری الذمہ ہین۔

بعثت حضرت مسیح بنی اسرائیل کیواسطے تھے

انجیل متی باب ۱۵ ورس ۲۴ اسنے جواب دیکے کہا مین اسرائیل کے گہر کے کہوئے ہوئے بہیڑون کے سوا کسی کے پاس نہین بہیجا گیا ۱۲۔ اس ورس مین حضرت مسیح نے فرمایا کہ مین آل اسرائیل کے گم گشتون کی تلاش مین یعنی اہل اسرائیل کے گمراہون کی ہدایت کیواسطے آیا ہون اور دوسرون کا رسول نہین ہون پس حضرت مسیح کی رسالت بنی اسرائیل مین منحصر ہوئی عام رسالت نہوی اور جب حضرت مسیح نے اپنی رسالت کو ایک خاندان کیواسطے منحصر فرما دیا تو پہر اونسے اور لوگونکو امید نجات رکہنا خالی از خیال نہین۔ ۱۲۔

آمد مسیح برای آتشزنی موافق تحریر انجیل

ورس ۳۴ باب ۱۰ انجیل متی یہہ مت سمجہو کہ مین زمین پر صلح کروانے آیا صلح کروانے نہین بلکہ تلوار چلوانے آیا ہون ۱۲۔ انجیل لوقا باب ۱۲ ورس ۴۹ آگ زمین پر لگانے آیا ہون اور کیا چاہتا ہون کہ لگ چکی ہوے ۱۲۔ یہہ دونون ورس اسبات پر دلالت کرتے ہین کہ حضرت مسیح مصالحت کیواسطے نہین آئے بلکہ شمشیر زنی اور آتش فشانی کے لئے تشریف لائے تہی نعوذ باللہ من ذلك۔ حضرت مسیح نہایت مصلح اور صلح دوست تھے۔ ۱۲۔

انکار کرنا حضرت مسیح کا معجزہ نمائی سے

ورس ۳۹ باب ۱۲ انجیل متی۔ پر اوس نے جواب دیکے انہین کہا کہ اس زمانہ کی بری اور حرام کار قوم نشان ڈہونڈہتے ہین پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان اونکو دیا نہ جائیگا ۱۲۔ ورس ۴ باب ۱۶ انجیل متی ایک بری اور حرام کار قوم نشان ڈہونڈہتی ہی پر کوئی نشان انہین نہ دیا جاویگا مگر یونس نبی کا نشان اور وہ انہین چہوڑ کے چلا گیا ۱۲۔ ورس ۲۹ باب ۱۱ انجیل لوقا اور جب بہیڑ جمع ہوئی وہ کہنے لگا کہ اس زمانہ کی قوم بد ہی وہ نشان ڈہونڈہتی ہی پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی اوسکو دیا نہ جائیگا ورس ۱۲ باب ۸ انجیل مرقس۔ اور اوس نے اپنی روح مین آہ مار کے کہا کہ اس زمانہ کی قوم کیون نشان چاہتی ہے مین تمہین سچ کہتا ہون کہ اس قوم کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا۔ یہہ چار ورس اس بات کو ثابت کرتے ہین کہ حضرت مسیح سے کوئی معجزہ خیر ظہور مین نہین آیا کیونکہ لوگ حضرت مسیح کے زمانے کے یسوع مسیح سے نشان

انجیل	باب	ورس	عبارتِ انجیل	راے
متی	باب ۵	ورس ۴۵	تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمانون پر ہے فرزند ہو بس تم کامل ہو جیسا تمہارا باپ جو آسمانون پر ہی کامل ہے	لفظ کہ جسکی عربی ابن اللہ اور جسکا ترجمہ اردو مین خدا کا بیٹا ہی حضرت عیسی علے نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے زمانہ مین اون بندون پر بولا جاتا تھا جو خداوند خدا کے نہایت درجے کے مطیع اور بغایت درجہ کے فرمانبردار ہوتے تھے بلکہ بدلالت النص اسبات پر بالبداہت دلالت ورس مسطور کرتے ہین کہ جس نے فقط تابعداری اور فرمان برداری اختیار کی اوسپر بھی لفظ خدا کے فرزند کا اطلاق ہوا حتی کہ کہا گیا کہ جو صلح کار ہین خدا کی فرزند کہلائینگے ورس ۹ باب ۵ انجیل متی اثبات اسبات پر شاہد ہی اور ورس ۴۵ باب ۵ انجیل متی کہ تم اپنے باپ کے جو آسمانون پر ہی فرزند ہو کیونکہ وہ اپنے سورج کو شریرون اور نیکون پر طالع کرتا اور راستون اور
لوقا	باب ۶	ورس ۳۵	بس اپنے دشمنون کو پیار کرو اور پہر پانے کی امید نہ رکھ کے بھلا کرو اور قرض دو اور تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم خدا کے فرزند ہوگے کیونکہ وہ ناشکرون اور شریرون پر مہربان ہی ۔۱۲	
یوحنا	باب ۱۱	ورس ۵۲	اور نہ صرف قوم کے واسطے بلکہ اسواسطے بھی کہ خدا کی پراگندہ فرزندونکو باہم جمع کری	

ناراستون پر مینہ برساتا ہی ۔۱۲ اپنے سباق و سیاق اور اپنے مضمون کے اعتبار سے اس بات پر دال ہے کہ جو بدون کے ساتھ نیکوکاری سے پیش آئین وہ بھی فرزند خدا ہین جس شخص نے عہد جدید یعنے انجیل متداول فی زماننا کو جو اسوقت ہمارے پیش نظر ہے من اولہ الی آخرہ بہ امعان نظر نہین بلکہ بنظر سرسری دیکھا ہوگا اوسپر یہہ بات مثل آفتاب نیم روز کے ظاہر ہوگی کہ عہد عیسوی مین لفظ فرزند کا استعمال دو معنی مین ہوتا تھا ۔ ایک یہہ کہ جو بوسیلۂ توالد و تناسل پیدا ہو وہ اپنے والدین کا فرزند کہلاے ۔ اور دوسرے یہہ کہ غیر بذریعہ مذکور کے فرزند کے لفظ سے تعبیر کیا جاے ۔ معنی اول کا استعمال تو آج تک محاورہ مین موجود ہی اور معنی ثانی کی چند فردین ہین از انجملہ ایک یہہ ہی کہ لفظ فرزند کا اطلاق مطیع اور فرمان بردار بندگان خداوند خدا پر ہوتا تھا شاہد اس بات کی وہ ورس ہین جو انجیل سے ہمنے رسالہ ہذا مین نقل کئے ہین عرف عام مین معنی اول فرزند کے حقیقی ہین ۔ اور معنی دوم لفظ فرزند کے مجازی ۔ اور فرزند نتیجہ ہے اپنے والد اور والدہ کا اکثر افراد مین اور فقط والدین کا بعض افراد مین ۔ بس انجیل مین جہان خدا کا فرزند یا خداوند خدا کے فرزند بولا گیا ہی وہان فرمانبردار بندہ اور مطیع بندہ مراد ہین ۔ موافق مذاق و محاورۂ انجیل کے فرزند خدا ہونے مین حضرت مسیح او تمام فرمان بردار بندگان خداوند خدا برابر ہین ۔ اور باعتبار اطاعت کے مراتب مین تفاوت ۔ بس جس جس مقام پر انجیل مین حضرت مسیح کو خدا کا فرزند یا خدا کا بیٹا لکھا ہی ۔ اس جاے لفظ مذکور سے بندہ مطیع اور فرمانبردار مراد ہی ۔ نہ وہ کہ جو عوام نصاری کا اعتقاد ہے یعنے اکلوتا بیٹا ۔ ورس ۹ باب ۵ انجیل متی اور ورس پینتالیس باب ۵ انجیل متی اور ورس پینتیس باب ۶ انجیل لوقا عمومیت فرزندیت پر دلالت کرتے ہین کیونکہ جن اشخاص مین وہ صفات جو ورسون مین مسطور ہین موجود ہون اور صفات مرقومہ کے جو اشخاص موصوف ہون وہ فرزند خداوند خدا ہون بس تخصیص حضرت

یہی معجزہ طلب کرتے تھے اور حضرت مسیح طالبانِ معجزہ کو بری قوم اور حرام کار قوم فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ کوئی نشان اس قوم کو دیا نہ جائیگا - ورس ۱۲ باب ۸ انجیل مرقس اسے تو یہہ بات صاف ظاہر ہے - اور انجیل متی اور لوقا سے بہ تامل ثابت ہوتی ہے کیونکہ ورسہاے متی اور لوقا مین یونس نبی کے نشان کا وعدہ کیا ہے اور یونس نبی علیہ السلام اپنی قوم کو چہوڑ کر چلدئے اور یہہ ورس ۴ باب ۱۶ انجیل متی کے آخیر الفاظ سے ظاہر ہے - مگر یونس نبی کا نشان اور وہ انہین چہوڑ کے چلا گیا ۱۲ - اور ہیرودوس جو یروشلیم کا حاکم تہا اور حضرت مسیح کے معجزونکا مشتاق اوس نے بہت باتین دریافت کین لیکن جواب ندارد - ورس ۸ باب ۲۳ انجیل لوقا اور ہیرودوس یسوع کو دیکہکے بہت خوش ہوا کیونکہ مدت سے چاہتا تہا کہ اسے دیکہے اسلئے کہ اسکی بابتہ بہت کچہ سنا تہا اور امیدوار تہا کہ اسکا کوئی معجزہ دیکہے اور اوس نے اس سے بہتیری باتین ،، پوچہین پر اسنے اوسے کچہ جواب نہ دیا ۱۲ -

حسب تحریر انجیل حضرت یسوع مسیح موت سے خوف کرتے تھے (۳)

دیکہو ورسہاے انجیل متی باب ۲۶ ورس ۳۸ تب اسنے انہین کہا میری جان موت تک نہایت غمگین ہے یہان ٹہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو - ورس ۳۹ اور تہوڑا آگے بڑہکر دعا مانگتا اور کہتا ہوا منہ کے بل گرا کہ اے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہہ پیالہ مجہہ سے گذر جاوے مگر نہ جیسا مین بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ورس ۴۲ پہر دوبارہ جا کر دعا مانگی اور کہا اے میرے باپ اگر ممکن نہین کہ یہہ پیالہ میرے پیئے بغیر مجہہ سے گذر جاوے تو تیری مرضی ہو ورس ۴۴ اور انہین چہوڑ کے پہر گیا اور وہی بات کہکر تیسری بار دعا مانگی - یہہ ورس صاف حضرت مسیح کی موت سے خوف پر دلالت کرتے ہین عجب ابن اللہ بقول اہل مسیح ہین کہ موت سے خوف کرتے ہین اور باپ کو بیٹے کی ہلاکت پر دشمنون کے ہاتہ سے نہایت بیکسی کے ساتہہ ذرا رحم نہین آتا اور مزید برانکہ حضرت مسیح جیسا اہل عقل خداوند خدا کی جناب مین یون کہی کہ (اگر ہو سکے تو یہہ پیالہ مجہہ سے گذر جاوے اگر ممکن نہین کہ یہہ پیالہ میرے پیئے بغیر مجہہ سے گذر جاوے) وہ کونسی چیز مخلوق مین ہے کہ جسکو خداوند خدا کر نہین سکتا اور خداوند خدا کی پیشگاہ مین ممکن نہین وہو علی کل شیء قدیر

انجیل ہذا کلام انسان ہی (۴)

ورس ۳ باب ۱ اول انجیل لوقا مینے بہی مناسب جانا کہ سبکو سرے سے بکوشش دریافت کرکے تیرے لیے اے فاضل تہیوفلس ترتیب سے لکہون یہ مضمون اس ورس کا یہہ بات ظاہر کرتا ہی کہ انجیل ہذا کلام ربانی

نہین ہی بلکہ کلام انسانی ہی کیونکہ لوقا یون کہتا ہے کہ مینے بہی مناسب جانا کہ سب کو سرے سے بہ کوشش دریافت کرکے تیرے لئے ای فاضل تہیوفلس ترتیب سے لکہون۔ پس لوقا نے فاضل تہیوفلس کی خاطر اس انجیل کو بشرح تاریخ کے نہ اپنی چشمدید بلکہ لوگون سے دریافت کرکے تحریر کیا اور جو کہ جن سے روایت کی ہی اون راویون کے نام اور نشان قلم انداز کئے تاکہ صحت و سقم روایت کا معلوم ہوتا پس رطب و یابس ہر قسم کی روایات سے مملو کردے بدیں تہمت انجیل پایۂ اعتبار سے ساقط ہی۔ اور یہ ورس مذکور کا ماقبل ظاہر کرتا ہی کہ جملہ اناجیل متداولہ فی زمانہ مورخون کی تالیف و تصنیف ہین۔ جنکو لوگ اپنی غلطی سے کلام الہی جانتے ہین وہ تو کلام حضرت یسوع مسیح علی نبینا و علیہ السلام کا بہی نہین دیکہو باب اول ورس اول و دوم انجیل لوقا از بسکہ بہتون نے اختیار کیا کہ ان چیزون کو جو ہمارے درمیان واقع ہوئین بیان کرین۔ ورس دوم جیسا کہ انہون نے جو شروع سے دیکہنے والے اور کلام کے خادم تھے انہین ہمکو سونپا ۲۔ اور ورس سوم و چہارم باب اول انجیل لوقا کا صاف صاف بیان کرتا ہی۔ ورس سوم مینے بہی مناسب جانا کہ سبکو سرے سے بہ کوشش دریافت کرکے تیرے لئے ای فاضل تہیوفلس ترتیب سے لکہون۔ ورس چہارم۔ تاکہ تو ان باتون کی سچائی جنکی تو نے تعلیم پائی ہی جانے۔ ان ورسون کے دیکہنے سے مثل آفتاب دوپہر کے روشن ہی کہ جملہ اناجیل مانند کتب تواریخ کے جنمین ہر قسم کی روایات اور حکایات بے پتہ اور بلا سند ہین تصنیف کی گئین بلکہ جن تواریخون مین راویان روایات مذکور ہین اون سے انجیلونکا مرتبہ کم ہے کیونکہ راویون سے صحت و سقم روایت کا معلوم ہوسکتا ہی اور اناجیل مین یہ بات مفقود ہی فقط۔

تتمہ

توریت سی سور حرام ہے

دیکہو کتاب احبار باب (۱۱) ورس سات اور سور کہ کہر اوسکا دو حصہ ہوتا ہے اور اسکا پانون چرا ہی پر وہ جگالی نہین کرتا وہ بہی ناپاک ہی تمہارے لئے ۸ تم انکے گوشت مین سے کچہہ نکہائیو اور اونکی لاشون کو نہ چہوئیو کہ یہہ ناپاک ہین تمہارے لئے

ختنے توریت سی فرض ہین اور اہل مسیح نہین کرتے

کتاب پیدائش باب ۱۷ ورس ۹ پہر خدا نے ابراہیم سے کہا کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت میرے عہد کو نگاہ رکہین ۱۰ اور میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے جسے تم یاد رکہو سو یہہ ہی کہ تم مین سے ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جاوے ۱۱ اور تم اپنے بدن کی کہلڑی کا ختنہ کرو اور یہہ اوس عہد کا نشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان ہین ۱۲ تمہارے پشت در پشت ہر لڑکے کا جب وہ آٹہہ دن کا ہو ختنہ کیا جاوے کہر کا پیدا کیا پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل کا نہین ۱۳ لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زرخرید کا ختنہ کیا جاوے اور میرا عہد تمہارے جسمون مین عہد ابدی ہوگا ۱۴ اور وہ فرزند نرینہ جسکا ختنہ نہین ہوا وہی شخص اپنے لوگون مین سے کٹ جائیگا کہ اوس نے میرا عہد توڑا۔

بلا ذبح کے جانور کا گوشت کہانا تورات سی حرام ہی لیکن بعض لوگ گردن مروڑے جانور کہاتے ہین

کتاب اخبار باب ۱۷ استرہ ورس ۱۳ تیرہ۔ اور بنی اسرائیل مین سے یا مسافرون مین سے جنکی بود و باش تم مین ہی جو شخص شکار کرے اور کوئی چرندہ یا پرندہ جو کہانیمین آتا ہی پکڑے وہ اسکا لہو بہاوے اور اسی مٹی چھپاوے ۱۴ کیونکہ یہہ ہر ایک بدن کی جان ہے اس کا لہو اسکی جان کی جگہہ ہے اس لئے مین نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کسی گوشت کا لہو مت کہاؤ کہ ہر جسم کی زندگانی اسکا لہو ہے جو کوئی اسے کہائیگا کاٹ جائیگا ۱۲ (رسالہ ہذا ۱۸۵۶ء مین مرتب ہوی) **تمام شد** بتاریخ یازدہم شوال ۱۳۰۱ھ

صحت نامہ اعجاز مسیحی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱۹	ورس	ورس ۹
۲	۴	-	کیونکہ وہ اپنی سورج کو شریرون
			اور نیکون پر طالع کرتا ہے متی باب ۵
			ورس ۴۵
ایضاً	۸	رند	فرزند
″	۱۸	والدین	والدہ
۳	۶	فراندان	فرزندان
۳	۲۱	باب ۱۲ ورس ۲۳	باب ۱۳ ورس ۳۳
۵	۴	فرار	قرار
″	۱۰	ورس ۱۷	ورس ۳۷
″	۱۲	ورس ۲۹	ورس ۳۹
″	۳	بیھ	نہ
″	۱۶	کہڑی	گہڑی
۷	۱۹	دنون	باتون
۸	۲۳	ورس ۴۲	ورس ۴۳
۹	۳	جب رہے	جب اپنے
۹	۵	جانین کرنے	جانین برباد کرنے
۹	۷	انسان	انسان کے
۱۰	۹	لوقا	یوحنا
۱۱	۱۶	کرتی	گرتی
۱۱	۲۵	آسمانون	آسمان
۱۲	۲	ورس ۴۶	ورس ۲۴
۱۲	۸	بڑے	برے
۱۲	۱۱	دنیامین	دنیاکی قومین
۱۲	۱۳	بکہ تمہین	
۱۲	۱۵	باب ۲	باب ۲۰
۱۳	۱۱	چڑہ جاتا	چڑہ جاتا ہے
۱۳	۲۴	قفیال	قفیان
۱۴	۳	مرقس	متی
۱۴	۲	بڈہی	بڑہئی
۱۴	۵	ورس ۱۴	ورس ۲۳
۱۴	۹	دانشا	ڈانشا
۱۴	۲۳	ورس ۳۳	ورس ۲۳
۱۴	۲۵	باب ۱۲	باب ۱۹
۱۵	۲	تمام	جب تمام
۱۶	۱۸	ورس ۲۴	ورس ۳۴
۱۷	۹	مشروع تمیز	مشروع کی تمیز
۱۹	۴	ورس ۳۴	ورس ۲۴
۱۹	۱۱	ورس ۳۹	ورس ۲۹
۱۹	۱۴	معجوہ	معجزہ

[illegible] کتاب ہذا مین اوس انجیل سے فقرات کی نقل ہوئی ہی کہ جو سنہ ۱۸۲۰ء شہر لندن مطبع ولیم واٹس مین چھپی ہے اور جو انجیل کہ مرزا پور اور لودہیانہ مین چھپی ہے اس مین بہت اختلاف ہی ۱۲ ۔ ۱۲۰

مطبع بحر الاسلام [illegible]

مسیح کے فرزندِ خدا ہونے مین جسطرح عوام مسیحی بیان کرتے ہین بیجا ہی۔ ورس ۵۲ باب ۱۱ انجیلِ یوحنا کا مضمون یون دلالت کرتا ہی کہ سواے حضرت مسیح کے جملہ باقیماندہ فرزندِ خدا ہین کیونکہ مسیح بطورِ رسول مامور ہوکر فرزندانِ خدا جو کہ پراگندہ تھے اونکی فراہمی کے واسطے تشریف لائے اور مامور اور مامورین مین فرق ظاہر ہے یا کہئے مرسل اور مرسل الیہ اوسمین بھی تفاوت بین ہے یا یون کہئے حضرت مسیح فراہم کنندہ فرزندان خداوند خدا جو پراگندہ تھے فراہم شوندگان۔ اور فراہم کنندہ اور فراہم شوندگان کا فرقِ محتاجِ بیان نہین اور ایک قابلِ غور ورس مذکور مین امر اور ہی وہ یہہ ہی کہ حضرت مسیح تو رسول مامور فرزندان خدا کیطرف اور فرزندان خدا مرسل الیہ اور مامورین بہ۔ پس جو فرق فرزند مرسل الیہ اور رسول مامور مرسل مین ہی اہل عقل پر اظہر من الشمس اور اشہر من الامس ہے۔ اور اگر حضرت مسیح فرزندِ خدا حسبِ اعتقاد اہلِ مسیح کے ہوتے تو اون ورسون کا کیا جواب ہوگا جسمین حضرت مسیح نے خود کو آپ انسان کا بیٹا بتایا ہی۔ ورس ۸ باب ۱۲ انجیلِ متی کیونکہ انسان کا بیٹا سبت کا بھی خداوند ہی۔ ورس ۱۰ باب ۲ انجیل مرقس۔ پر اسلئے کہ جانو کہ انسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنیکا اختیار ہے اوس نے مفلوج کو کہا ۱۲ ورس ۲۴ باب پانچ انجیل لوقا۔ پر اسلئے کہ تم جانو کہ انسان کے بیٹے کو گناہ معاف کرنے کا اختیار ہی۔ ورس ستائیس باب چھ انجیل یوحنا فانی خوراک کے لئے نہین بلکہ اس خوراک کے لئے محنت کرو جو حیاتِ ابدی تک رہتی ہی اور جو انسان کا بیٹا تمہین دیگا۔ یہان پر یہہ چار ورس چار انجیلون سے بطور نمونہ منقول ہوئی ہین اور بہت ورس ہین تفصیل اس اجمال کی فصلِ آیندہ مین آویگی۔ **فصلِ دوم** مین یہہ بیان ہے کہ جنابِ مسیح نے اپنی زبان سے خود کو ابنِ انسان بیان کیا۔

انجیل	باب	ورس	عبارتِ انجیل	راے
متی	باب ۹	ورس ۶	پر اس لئے کہ تم جانو کہ انسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنیکا اختیار ہی تب اوس نے مفلوج کو کہا اوٹھکر اپنی چارپائی اٹھا اور اپنے گھر چلا جا	سبحان اللہ حق بر زبان جاری حضرت عیسی صلوٰۃ اللہ علی رسولنا وعلیہ السلام کیا ہی سچے نبی اور برحق رسول اور راستباز اور صادق القول اور دوراندیش تھے۔ جناب موصوف کی سچے نبی اور برحق ہونے پر کتبِ الٰہی گواہی دیتی ہین۔ اور راستبازی اور صدق گفتاری پر جنابِ ممدوح کی وہ ورس انجیل کہ جو ہمنے اس فصل مین انجیل متی اور مرقس اور لوقا اور یوحنا سے نقل کئے ہین شاہد عادل ہین کیونکہ حضرت مسیح نے ورسہاے انجیل مین اپنے آپ کو خود انسان کا بیٹا کرکے تعبیر کیا یعنے انسان کا بیٹا بتایا ہی جو ایک واقعی اور درست امر اور اچھی بات ہی۔ دیکھو انجیل متی باب ۹
متی	باب ۱۰	ورس ۲۳	جبتک انسان کا بیٹا نہ آئے ۱۲	
متی	باب ۱۲	ورس ۸	کیونکہ انسان کا بیٹا سبت کا بہی خداوند ہے	
متی	باب ۱۲	ورس ۳۲	اور جو کوئی انسان کے بیٹے کے خلاف کوئی بات کہے اوسے معاف کیا جائیگا پر جو روح القدس کی خلاف کچھ کہے اوسے معاف کچھ نہ کیا جائیگا نہ اس جہان مین نہ آنیوالے مین۔ ۱۲	

۴

انجیل	باب	ورس	عبارت انجیل	راے
متی	باب ۱۳	ورس ۳۷	اوس نے جواب دیکے اونہیں کہا اچھے بیج کا بونے والا انسان کا بیٹا ہے ۱۲	ورس چھ (یہ اسلئے کہ تم جانو کہ انسان کے بیٹے کو زمین پر) اور دور اندیشی اور پیشین بینی یہ جناب مسیح کے پیغمبر
متی	باب ۱۶	ورس ۱۳	اور یسوع نے قیصریا فیلپ کے اطراف مین آکر اپنے شاگردون سے کہہ کے پوچھا کہ آدمی کیا کہتے ہین کہ مین جو انسان کا بیٹا ہون کون ہون ۱۲	برہان قاطع و دلیل ساطع ہے کہ اپنے آپ کو جابجا اور متعدد جگہہ انجیل مین اور خاص و عام جلسون مین انسان کا بیٹا ظاہر کیا کیونکہ حضرت مسیح اپنی دوربینی اور فہم و فراست سے اسبات کو جانتے تھے کہ عوام کالانعام اس زمانہ کے
متی	باب ۱۷	ورس ۹	اور جب پہاڑ سے اوترتے تھے یسوع نے اونہیں حکم دیا اور کہا جب تک انسان کا بیٹا مردون مین سے جی نہ اوٹھے یہ رویا کسی سے مت کہو ۱۲	اور جاہل و ناواقف لوگ زمانہ آئندہ کے بسبب خرق عادت یعنے بغیر باپ کے قدرت سے پیدا ہونے سے اور نیز اس بات سے کہ جو امور اونکے دست و زبان مبارک سے حیز ظہور مین جلوہ نما تھے اور رسولون کے ہوئے مجھکو
متی	باب ۱۷	ورس ۱۱	اسیطرح انسان کا بیٹا بھی اونسے دکھ اوٹھاویگا ۱۲	کہین خدا کا بیٹا نہ سمجھ جاوین اور آپ گناہ مین گرفتار ہون اسواسطے متعدد جا اور متفرق مجلسون مین خود
متی	باب ۱۷	ورس ۲۲	اور جب وے گلیل مین پھرتے تھے یسوع نے اونہیں کہا کہ انسان کا بیٹا آدمیون کے ہاتھ حوالہ کیا جائیگا ۱۲	کو انسان کا بیٹا بیان کیا ایک جگہہ سہو و نسیان ہو دوسری جگہہ یاد ہو ایک جا بہول جاے دوسری جا ذکر آ جائے ایک جاے فراموشی و ذہول راہ پاے
متی	باب ۱۸	ورس ۱۱	کیونکہ انسان کا بیٹا کھوئے ہوے کو بچانے کے لئے آیا ہے ۱۲	دوسری جگہہ معلوم ہو جاے انجیل متی مین بائیس ورس مین ہے کہ جناب مسیح نے اپنے آپ کو انسان کا بیٹا
متی	باب ۲۰	ورس ۱۸	دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہین اور انسان کا بیٹا سردار کاہنون اور فقیہون کے حوالہ کیا جائیگا اور وے اوسکے قتل کا حکم دینگے ۱۲	کر کے تعبیر کیا ہے اور انجیل مرقس مین بارہ جابتا یا اور انجیل لوقا مین پچیس ۲۵ جگہہ اور یوحنا مین دو مقام پر انسان کے بیٹے ہونے کا اپنی نسبت اقرار کیا ہے کہ مجموعہ اونکا ۶۱ اکسٹھ ہے اور سب اس فصل مین
متی	باب ۲۰	ورس ۲۸	چنانچہ انسان کا بیٹا اسلئے نہین آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور جان بہتیرون کے بدلے مین دیوے ۱۲	بہ ترتیب کتاب مسطور ہین جبکہ خود حضرت مسیح ابن انسان ہونے کے مقر مین پھر اصرار اہل مسیح کا اس امر پر کہ وہ مثلث کا ایک جزو ہین اور اقانیم ثلثہ کی ایک

انجیل	باب	ورس	عبارتِ انجیل	راے
متی	باب ۲۴	ورس ۲۷	کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوندتی اور پچھم تک چمکتی ہے ویسے ہی انسان کے بیٹے کا آنا بھی ہوگا	جزو ہین جس سے عبارت خدائی ہے اور خدا کے بیٹے ہین محض بیجا ہے کیونکہ جناب مسیح تو آپ اپنے کو فرزند انسان
متی	باب ۲۴	ورس ۳۰	اور اسوقت انسان کے بیٹے کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا اور اسوقت زمین کی ساری قومین چھاتی پیٹین گی اور انسان کے بیٹے کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلون پر آتے دیکھینگے ۱۲	قرار دین اور امت انکی برخلاف اونکی ابن اللہ وغیرہ بیان کرے تو اسکی مثال یہہ ہے تاویل القول بما لا یرضی قائلہ - حضرت مسیح فرمائین بہ انسان اور امت اونکی کہے آسمان ابن رحمن او انہین انسان ہونے مین زمین و آسمان کا فرق ہے - ع ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا - حضرت مسیح نے تو بہت فہمایش اور ہدایت اس مغالطہ مین
متی	باب ۲۴	ورس ۳۷	پر جیسے نوح کے دن تھے ویسا ہی انسان کے بیٹے کا بھی آنا ہوگا ۱۲	جیسا ورس منقولہ سے ظاہر ہے فرمائے - جسپر بھی لوگ اپنی غلط فہمی یا کسی کے دھوکہ دہی سے ویسے ہی سمجھین جسکا
متی	باب ۲۴	ورس ۳۹	اور جب تک کہ طوفان نہ آیا اور ان سبکو بہا نہ لیگیا یہہ جانتے تھے اسیطرح انسان کے بیٹے کا آنا بھی ہوگا ۱۲	انہون نے دفعیہ بہ شد و مد اور بار بار کیا ہے تو انکو خدا جسے - ورس تیس ۳۲ باب بارہ ۱۲ انجیل متی اور جو کوئی انسان کے بیٹے کے خلاف کوئی بات کہے اوسے معاف کیا جاویگا پر جو روح القدس کے خلاف کچھ کہے اوسے معاف نہ کیا جائیگا نہ
متی	باب ۲۴	ورس ۴۴	اسلیئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تمہین گمان نہین انسان کا بیٹا آویگا ۱۲	اس جہان مین نہ آنیوالے مین - یہہ ورس سوا ابن انسان ہونے حضرت مسیح علیہ السلام کے اس بات پر بھی دلالت کرتا ہے کہ روح القدس کا مرتبہ جناب مسیح علیہ السلام سے اولی
متی	باب ۲۵	ورس ۱۳	پس جاگتے رہو کیونکہ تم اوس دن اور گھڑی کو جسمین انسان کا بیٹا آویگا نہین جانتے ہو ۱۲	اور اعلی ہے کیونکہ حضرت مسیح خود اپنی زبان مقدس سے فرماتے ہین کہ جو روح القدس کے خلاف کوئی بات کہے اسکو معافی نہین نہ اس جہان مین نہ آنیوالے مین اور
متی	باب ۲۵	ورس ۳۱	جب انسان کا بیٹا اپنے جلال مین آویگا اور سب پاک فرشتے اوسکے ساتھ ہونگے تب اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا	جو انسان کے بیٹے کے خلاف کہے یعنے میرے خلاف کہے وہ اسکو معاف ہو جائیگا بس یہان سے دونون حضرات کے مراتب مین تفاوت ظاہر ہے بس روح القدس کے
متی	باب ۲۶	ورس ۲	تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عید فتح ہوگی	ہم پایہ حضرت مسیح کو خیال کرنا بقول حضرت مسیح غلط ہے

انجیل	باب	ورس	عبارت انجیل	رائے
			اور انسان کا بیٹا مصلوب ہونیکو حوالہ کیا جائیگا ۔	بناءً علیہ تثلیث کے مثلث مین تینون اضلاع مساوی نہین بعض کم اور بعض زیادہ ہین ۔ اصل تو ترکیب
متی	باب ۲۶	ورس ۲۴	انسان کا بیٹا تو جاتا ہی جیسا اسکے حق مین لکہا ہی لیکن اس آدمی پر افسوس جسکے وسیلے انسان کا بیٹا حوالہ کیا جاتا ہی اگر وہ آدمی پیدا نہوتا تو اوس کے لئے اچہا تہا ۱۲	ہی غلط ہی اور ترکیب اجزا کم زیادہ سے اوسپر مزید ہے ۔ نعوذ باللہ من شرور انفسنا و من سیئات اعمالنا و عقائدنا ۔ ورس ۱۳ باب ۱۶ انجیل متی اور یسوع نے قیصریہ فیلپی کے اطراف مین آکر اپنے شاگردون سے کہہ کے پوچہا کہ آدمی کیا کہتے ہین کہ مین جو انسان کا بیٹا ہون
متی	باب ۲۶	ورس ۶۴	یسوع نے اسے کہا تو ہی نے کہا ہے پر مین تمہین کہتا ہون کہ اوسکے بعد تم انسان کے بیٹے کو قادرِ مطلق کے دہنے بیٹھے اور آسمان کے بادلون پر آتے دیکھوگے ۱۲	کون ہون ۱۲ اس ورس سے علاوہ ابنِ انسان ہونے حضرت مسیح کے اس بات کو بخوبی ثابت کر دیا کہ جناب عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام جو بار بار اپنے آپ کو انسان کا بیٹا بتاتے تہے اونکو خیال تہا اس بات کا کہ لوگ میری نسبت کہ جو غیر معتاد
مرقس	باب ۲	ورس ۱۰	پر اسلئے کہ تم جانو کہ انسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے اس نے مفلوج کو کہا ۔ ۱۲	طور پر پیدا ہوا ہون خلافِ مرضی خداوند خدا کے نہ برتاؤ کرین کہ جسمین مخلوق معتوب اور مغضوب ہو اور میرا نبی اور رسول ہو کر آنا غیر مقصود اور یہہ بات ورس مذکور
مرقس	باب ۲	ورس ۲۸	بس انسان کا بیٹا سبت کا بہی خداوند ہے ۱۲	کے آخر فقرہ کے مضمون سے ثابت ہوتی ہی کیونکہ حضرت
مرقس	باب ۸	ورس ۳۱	اور وہ انہین سکہلانے لگا کہ ضرور ہے کہ انسان کا بیٹا بہت کچھ دکھ اوٹہاوے اور بزرگون اور سردار کاہنون اور فقیہون سے رد کیا اور مارا جاوے اور تین دن بعد جی اوٹہے ۱۲	مسیح نے اپنے حواریون سے کہ وے عوام و خواص سے میل جول رکہتے تہے اپنے مظنون کے موافق دریافت کیا کہ مین تو حقیقت مین انسان کا بیٹا ہون لیکن لوگ اس زمانہ کے میری نسبت کیا گمان کرتے اور کیا اعتقاد رکہتے ہین ۔ جو کہ حضرت مسیح نے مظنونات کو اپنے
مرقس	باب ۸	ورس ۳۸	کیونکہ جو کوئی اس زمانہ کے زناکار اور گنہگار قوم مین مجہ سے اور میری باتون سے شرماوے انسان کا بیٹا بہی اوس	اہل زمانہ کے بدخیال فرمایا تو جناب سے استغفار کی ضرورت ہوئی اور مظنونات الغلط کے رفع کرنے اور اہل زمانہ کے اعتقاد کی اصلاح کیواسطے امر حق کو اپنی زبان

انجیل	باب	ورس	عبارت انجیل	رائے
مرقس	باب ۹	ورس ۱۲	اس نے جواب دیکے انہین کہا ایسا تو پہلے آتا او سب کچہ بحال کرتا ہی اور انسان کے بیٹے کے حق مین کیسا لکہا ہے کہ وہ بہت دکہ اوٹہائیگا اور حقیر جانا جائیگا۔	سے ظاہر کہ یعنے فرمایا کہ مین جو انسان کا بیٹا ہون کون ہون۔ اس سے مراد حضرت مسیح کی یہ تہی کہ مجکو اور کچہ گمان مت کرو مین تو انسان کا بیٹا ہون خداوند خدا کا بندہ ہون جیسے اور بندگان خداوند خدا مین
مرقس	باب ۹	ورس ۳۱	کیونکہ اس نے اپنے شاگردون کو سکہلایا اور انہین کہا کہ انسان کا بیٹا آدمیون کے ہاتہون مین حوالہ کیا جاتا ہے اور وے اوسے قتل کرینگے اور وہ مقتول ہوکے تیسرے دن پہر جی اوٹہیگا ۱۲	ویسا ہی باعتبار پیدایش او مخلوق ہونیکے مین ہون گو مرتبہ بحیثیت نبوت اور رسالت کے بارفعت ہو۔ یہ معنی معنی دیگر سے واضحتر ہین۔ ورس ۳۴ باب انجیل لوقا انسان کا بیٹا کہاتا پیتا آیا اور تم کہتے ہو دیکہو کہاؤ اور شرابی خراج گیرون اور گنہگارون کا دوست
مرقس	باب ۱۰	ورس ۳۳	کہ دیکہو ہم یروشلیم کو جاتے ہین اور انسان کا بیٹا سردار کاہنون اور فقیہون کے حوالہ کیا جائیگا اور وے اوسکے قتل کا حکم دینگے اور اسے غیر قومون کے حوالہ کرینگے	اس ورس مین حضرت مسیح نے اپنے آپکو فقط انسان کا بیٹا ہونا ہی نہین بیان فرمایا بلکہ جو لوازم بشری ہین مثل کہانا تناول فرمانے کے اور پانی وغیرہ نوش کرنے کے اوسکو بہی زبان پاک سے بوضاحت اپنی
مرقس	باب ۱۰	ورس ۴۵	کیونکہ انسان کا بیٹا بہی اسلئے نہین آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتون کے فدئے مین دیوے ۱۲	طرف منسوب فرما کر ظاہر فرمایا کہ انسان کا بیٹا کہاتا پیتا آیا اس بیان سے حضرت مسیح کی یہ غرض تہی کہ لوگ مجکو ابن انسان جانین ابن اللہ نہ جانین
مرقس	باب ۱۳	ورس ۲۶	اور اوسوقت انسان کے بیٹے کو بادلون پر بڑی قدرت اور جلال کے ساتہ آتے دیکہین گے ۱۲	تاکہ خود ماخوذ نہون لیکن کیا کیجئے الانسان حریص علی ما منع ورس ۴۴ باب ۹ انجیل لوقا ان باتون کو اپنے کانون مین رکہو کیونکہ انسان کا بیٹا آدمیون
مرقس	باب ۱۴	ورس ۲۱	انسان کا بیٹا تو جاتا ہے جیسا اسکے حق مین لکہا ہی لیکن اوس آدمی پر افسوس جسکے وسیلے انسان کا بیٹا حوالہ کیا جاتا ہی اگر وہ آدمی پیدا نہوتا تو اسکے لئے اچہا تہا ۱۲	کے ہاتہون مین حوالہ کیا جائیگا۔ اور انجیل مرقس باب ۹ ورس ۳۱ مین یون ہی کیونکہ اس نے اپنی شاگردون کو سکہلایا اور انہین کہا کہ انسان کا بیٹا آدمیون کے ہاتہون مین حوالہ کیا جاتا ہے اور وے اوسی قتل
مرقس	باب ۱۴	ورس ۴۱	اور تیسرے بار آیا اور انہین کہا اب سوتے	کرینگے تیسرے دن پہر جی اوٹہیگا ان دونون ورسون

انجیل	باب	ورس	عبارت انجیل	رائے
			رہو اور آرام کرو بس وہی گھڑی آپہونچی ہے دیکھو انسان کا بیٹا گنہگارون کے حوالہ کیا جاتا ہی ۱۲	مین حضرت مسیح نے سواے انسان کے بیٹا ہونے کے اسبات کو ثابت کیا کہ مین مثل اور مخلوق خداوند خدا کے ہون مجھکو اور کچھ مت تصور کرو کیونکہ مین
مرقس	باب ۱۴	ورس ۶۲	یسوع نے اوس سے کہا مین وہی ہون اور تم انسان کے بیٹے کو قادر مطلق کے دہنے بیٹھے اور آسمان کے بادلون پر آتے دیکھو گے ۱۲	ایسا عاجز ہون کہ آدمیون کے ہاتھون آدمیون کے حوالہ کیا جاؤنگا وے مجھکو مانند بندگان خداوند خدا کے قتل کرین گے اور مجھ سے سوائے مقتول ہونے کے کچھ نہو سکیگا مراد اس عاجزی ظاہر کرنے سے
لوقا	باب ۵	ورس ۲۴	پر اس لیے کہ تم جانو کہ انسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنیکا اختیار ہے اوس نے فالج کے مارے کو کہا مین تجھسے کہتا ہون اوٹھ اور اپنی چارپائی اوٹھا کے اپنے گھر جا ۱۲	حضرت مسیح کی یہہ تھی کہ لوگ مجھکو اور کچھ خیال نکرین جیسا کہ آجکل نصارے خیال کرتے ہین انجیل لوقا باب ۹ ورس ۵۸ اور یسوع نے اونسے کہا کہ لومڑیون کو ماندین اور ہوا کے پرندون کو بسیرے ہین پر انسان کے بیٹے کو جگہہ نہین جہان اپنا سر دہرے ۱۲
لوقا	باب ۶	ورس ۵	اور اسنے اونہین کہا کہ انسان کا بیٹا سبت کا بہی خداوند ہے ۱۲	ورس ہذا سے علاوہ ابن انسان ہونے حضرت مسیح کے صاف یہہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ حضرت مسیح جو اس
لوقا	باب ۶	ورس ۲۲	مبارک ہو تم جب آدمی انسان کے بیٹے کے سبب تم سے کینہ رکہین اور تمہین نکال دین اور لعن طعن کرین اور تمہارا نام برا ٹھہرا کے نکالین ۱۲	طرح کے مضمون بیان کرتے تھے تو اس سے مراد جناب موصوف کی یہہ تہی کہ لوگ مجھکو ایک عاجز بندہ خداوند خدا کا تصور کرین نہ ابن خدا اور جزو وحدہ لاشریک کا ورنہ کیا چار ہاتھ کی جھونپڑی تیار نکر سکتے تھے یا
لوقا	باب ۷	ورس ۳۴	انسان کا بیٹا کہاتا پیتا آیا اور تم کہتے ہو کہ دیکھو کہاؤ اور شرابی خراجگیرون اور گنہگارونکا دوست ۱۲	معتقدین نہ بنا سکتے تہے ورس ۷ باب ۲۴ انجیل لوقا کہ ضرور ہے کہ انسان کا بیٹا گنہگارون کے ہاتھون مین حوالہ کیا جاوے اور مصلوب ہووے
لوقا	باب ۹	ورس ۲۲	اور فرمایا کہ ضرور ہے کہ انسان کا بیٹا بہت دکھ اوٹھاوے اور بزرگون اور سردار کاہنون اور	اور تیسرے دن جی اوٹھے ۱۲ ورس ہذا مین حضرت حضرت مسیح نے سواے ظاہر کرنے اسبات کے کہ مین بیٹا انسان کا ہون اس بات کو بہی ثابت کر دیا

انجیل	باب	ورس	عبارت انجیل	رائے
			فقیہون سے رد کیا اور مارا جاوے اور تیسرے دن پہر اوٹہایا جاوے	کر لوگ مجھکو
لوقا	باب ۹	ورس ۲۶	کیونکہ جو مجھسے اور میری باتون سے شرماویگا انسان کا بیٹا بہی جب آویگا (الی آخرہ)	صلیب پر کہینچینگے
لوقا	باب ۹	ورس ۴۴	ان باتونکو اپنے کانون مین رکہو کیونکہ انسان کا بیٹا آدمیون کے ہاتہون حوالہ کیا جاویگا	اور مصلوب
لوقا	باب ۹	ورس ۵۶	کیونکہ انسان کا بیٹا آدمیونکی جانین برباد کرنے نہین بلکہ بچانے کو آیا ہے سو وے دوسری بستی کو چلے ۱۲ ۔	کرین گے یہ اون کا کچھ نہ
لوقا	باب ۹	ورس ۵۸	اور یسوع نے اوسے کہا کہ لومڑیون کو ماندین اور ہوا کے پرندونکو بسیرے ہین پر انسان کے بیٹے کو جگہہ نہین جہان اپنا سر دہرے ۱۲	کر سکون گا ۱۲ - - -
لوقا	باب ۱۱	ورس ۳۰	کیونکہ جیسا یونس نینوہ کے لئے نشان ہوا ویسا ہی انسان کا بیٹا بہی اس زمانہ کی قوم کیلئے ہوگا	- - -
لوقا	باب ۱۲	ورس ۸	اور مین تمہین کہتا ہون کہ جو کوئی آدمیون کے آگے میرا اقرار کرے انسان کا بیٹا بہی خدا کے فرشتون کے آگے اوسکا اقرار کریگا ۱۲	- - - - - -
لوقا	باب ۱۲	ورس ۱۰	اور جو کوئی انسان کے بیٹے کے خلاف کوئی بات کہے وہ اسکو معاف کیا جاویگا پر جو روح القدس کے خلاف کہے اوسکو معاف نہ کیا جاویگا ۔	- - - - - -
لوقا	باب ۱۲	ورس ۴۰	پس تم بہی تیار رہو کیونکہ جس گہڑی تمہین گمان نہین انسان کا بیٹا آویگا ۱۲ ۔	- - -
لوقا	باب ۱۷	ورس ۲۲	اور شاگردون سے کہا کہ دن آوینگے اور تمہین آرزو ہوگی کہ انسان کے بیٹے کے دنون مین سے ایک کو دیکہو گے اور نہ دیکہو گے ۱۲	- - - - - -
لوقا	باب ۱۷	ورس ۲۴	کیونکہ جیسے بجلی آسمان کے ایک طرف سے کوند کے دوسری طرف چمکتی ہے ویسا ہی انسان کا بیٹا بہی اپنے دن مین ہوگا ۱۲	- - - - - -
لوقا	باب ۱۷	ورس ۲۶	اور جیسے نوح کے دنون مین ہوا ویسا ہی انسان کے بیٹے کے دنون مین بہی ہوگا ۱۲	- - -
لوقا	باب ۱۷	ورس ۳۰	اسی مطابق اوس دن ہوگا جب انسان کا بیٹا ظاہر ہوگا ۱۲	- - -
لوقا	باب ۱۸	ورس ۸	مین تمہین کہتا ہون کہ وہ جلد آویگا انصاف کریگا مگر کیا انسان کا بیٹا آکے زمین پر ایمان پاویگا	- - -
لوقا	باب ۱۸	ورس ۳۱	اور اوس نے بارہ کو ساتہ لیکر اونکو کہا دیکہو ہم یروشلیم کو جاتے ہین اور سب کچہہ پورا ہوگا جو نبیون کی معرفت انسان کے بیٹے کے حق مین لکہا ہے ۱۲	- - - - - -
لوقا	باب ۲۱	ورس ۲۷	اور اوسوقت انسان کے بیٹے کو بدلی مین بڑی قدرت اور جلال کے ساتہ آتے دیکہین گے ۱۲	- - -
لوقا	باب ۲۱	ورس ۳۶	پس ہر وقت جاگتے اور دعا مانگتے رہو کہ تم ان سب چیزون سے جو ہونیوالی ہین بچنے	- - -